سوال

شادی سے قبل جب میری اپنے خاوند سے منگنی ہوئی تھی تو منگنی کے دوران ہماری عادت تھی کہ ہم ایک دوسرے سے ملتے اورایک دوسرے کا بوسہ بھی لیتے رہے ۔ اورکچھ دوسرے افعال بھی کرتے رہے ۔ لیکن ہم نے جماع نہیں کیا پھر ہم نے شادی کرلی ۔ شادی کے بعد میں نے سورۃ النور میں پڑھاکہ زانی ایک دوسرے سے شادی نہیں کرسکتے تواب میری شادی کا حکم کیا ہے جبکہ شادی کو آٹھ برس بیت چکے ہیں ؟ ایک اورنقطہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں یہاں پاکستان میں بعض لوگ شادی کے کچھ عرصہ بعد بغیر کسی شرعی سبب اورمطلب کے تجدید نکاح کرتے ہیں ، توکیا جب عقدنکاح صحیح اورچل رہا ہوتونکاح کی تجدید مباح اورجائز ہے ؟

جواب

الحمدللہ

صحیح عقدنکاح کی صرف وہم اورشک کی بنا پر تجدید کرنا مشروع نہیں ، لیکن سوال کے شروع میں جو منگنی کے عرصہ میں منگیتر کا آپس میں ایک دوسرے کے بوسہ لینے کے بارہ میں ذکرہے اس کے بارہ میں یہ ہے کہ :

اگر تو یہ عقدنکاح سے قبل ہوتوایسا کرنا حرام ہے اوراسی طرح اس کے ہاتھ سے مشت زنی یا خوش طبعی وغیرہ کرنا بھی حرام ہے ، اوراگریہ عقدنکاح کے بعد ہوتو بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں ۔

اوررہا مسئلہ زانی کا ایک دوسرے سے شادی کرنا تواس میں یہ ہے کہ دونوں کی زنا سے توبہ کرنے اورلڑکی کی عدت پوری ہونے کے بعد شادی میں کوئی حرج نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

خبیث عورتیں خبیث مردوں کےلیے اورپاکباز عورتیں پاکباز مردوں کےلیے ہیں ۔

زنا سے توبہ کرنا توایک حتمی چیز ہے کہ وہ دونوں اس سے توبہ کریں ، لیکن عقدزواج توصرف عدت پوری ہونے کے بعد ہی ہوسکتا ہے تا کہ اس کے رحم کی بارہ میں یہ ثابت ہوسکے کہ کہیں اسے زنا کا حمل تو نہیں ، اگراس کا یقین ہوجائے کہ حمل نہیں توپھر ایک دوسرے سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

سوال میں آپ نے جواپنی حالت بیان کی ہے اس میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہے ، لیکن آپ دونوں پرلازم ہے کہ آپ نے جوکچھ منگنی کی حالت میں عقدنکاح سے قبل حرام افعال وخوش طبعی کی ہے اس سے توبہ کریں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

8994